حضرت شاہ ابوسعید حسنی رائے بریلوی کے روابط

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور ان کے خاندان سے مراسلات کی روشنی میں

(۳)

از مولانا نسیم احمد فریدی امروہی

مکتوبات حضرت شاہ محمد عاشق پھلتی بنام حضرت شاہ ابوسعید حسنی

مکتوب (۱) ۔ سیادت و نقابت مرتبت خلاصۂ دودمان (نجابت) حقائق و معارف آگاہ فضائل دستگاہ میر ابوسعید جیو سلمہ اللہ تعالیٰ ۔ بعد از سلام اشواق التیام از فقیر محمد عاشق مشہود

---

۱ الشیخ العالم الکبیر المحدث محمد عاشق بن عبید اللہ بن محمد الصدیقی البھلتی ۔ بچپن ہی سے آپ نے علم سے اشتغال رکھا اور حضرت شاہ ولی اللہ فاروقی محدث دہلوی کی خدمت میں تکمیل کی آپ حضرت شاہ صاحب کے ماموں زاد بھائی تھے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب سے آپ نے علم و معرفت کو اخذ کیا۔ حرمین شریفین کے سفر (۱۱۴۳ھ تا ۱۱۴۵ھ) میں آپ حضرت شاہ صاحب کے ہمراہ تھے۔ حرمین کے جو اساتذہ حضرت شاہ صاحب کے ہیں وہ آپ کے بھی ہیں، جن میں سب سے بڑے حضرت شیخ ابو طاہر محمد ابن ابراہیم کردی مدنی ہیں۔ حضرت شیخ ابو طاہر کردی نے بھی آپ کو اجازت حدیث دی ۔ آپ حضرت شاہ صاحب کے (باقی حاشیہ ص ۹۶ پر)

یہ مضمون ماہنامہ الفرقان لکھنؤ سے شکریے کے ساتھ نقل کیا جاتا ہے ۔ (مدیر)

ضمیر معارف تخمیر باد کہ الحمد للہ علی العافیتہ و نسئل اللہ تعالیٰ ان یدیمہ لنا و لکم ایاھا۔ اشفاق نامہ کہ بنام میاں شاہ نور اللہ جیو و فقیر ارقام فرمودہ بودند در دو تو رود نمود الحال کہ فقیر بجہت تحصیل شرف ملاقات ملازمت حضرت قبلۂ کونین مد اللہ ظلہم العالی رسیدہ عرضی ایشاں را کہ بجناب حضرت ارسال داشتہ بودند مطالعہ نمود و مواجید خاصہ کہ بفضل الٰہی نصیب ایشاں شدہ ملاحظہ کردہ و ایں معنی موجب نہایت خوشی و شادی گردید و حمد الٰہی و شکر وے تعالیٰ بجا آورد اللّٰھمّ زد فزد و ثمّ زد۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بعد وصول وطن نیاز نامہ بخدمت خواہد نوشت امید کہ بدعائے خیر یاد دارند۔ زیادہ چہ التماس نماید والسلام۔ میاں محمد عتیق جیو سلام مطالعہ نمایند از محمد فائق سلام مطالعہ باد۔

(بقیہ حاشیہ) تلامذہ اور خلفاء میں سب سے اونچا مرتبہ رکھتے ہیں۔ آپ حضرت شاہ صاحب کے صاحب السر تھے۔ جیسا کہ شیخ ابو طاہر کردیؒ نے اپنے اجازت نامے میں اس خصوصیت کا ذکر کیا ہے؛ اور آپ کو حضرت شاہ صاحب کا آئینہ کمال قرار دیا ہے۔ حضرت شاہ صاحبؒ نے بھی اپنے عربی اشعار میں آپ کو کمالات عالیہ کی خوشخبری دی ہے۔ حضرت شاہ عبدالعزیزؒ، حضرت شاہ رفیع الدین اور حضرت شاہ ابو سعید حسنی رائے بریلوی جیسے باکمال مشائخ اور ایک خلق کثیر نے آپ سے اخذ فیض کیا ہے۔ آپ کے مصنفات میں سے ایک کتاب سبیل الرشاد ہے جو فارسی زبان میں سلوک کے اندر ایک مبسوط کتاب ہے۔ البتول الجلی فی مناقب الولی بھی آپ کی کتاب ہے جس میں اپنے شیخ و مربی حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے حالات و مناقب لکھے ہیں ایک کتاب شرح دعا الاعتصام ہے اصل کتاب پیر و مرشد کی ہے جو حقائق و معارف کے بیان میں ہے اور آپ کا ایک بڑا کارنامہ یہ بھی ہے کہ آپ نے مصفّی شرح موطا للشیخ ولی اللہ المحدث کا مبیضہ تیار کیا۔ حضرت شاہ صاحب کے علوم و معارف زیادہ تر آپ کے ذریعہ محفوظ اور اشاعت پذیر ہوئے۔ مکتوبات شاہ صاحب کو بھی آپ نے اور آپ کے صاحبزادے شیخ عبدالرحمٰن مرحوم نے جمع کیا تھا۔ آپ کی وفات غالباً ۱۱۸۷ھ میں ہوئی جیسا کہ حضرت شاہ عبدالعزیزؒ کے مکتوب گرامی سے ظاہر ہوتا ہے۔

(ماخوذ از نزھتہ الخواطر جلد ۶)

ترجمہ :- سیادت و نقابت مرتبت.........

میر ابو سعید سلمہ اللہ تعالیٰ بعد از سلام اشواق التیام فقیر محمد عاشق کی طرف سے واضح ہو کہ الحمد للہ عافیت سے ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو ہمیشہ خیریت سے رکھے۔ اشفاق نامہ جو میاں شاہ نور اللہ (بڈھانوی) اور فقیر کے نام (مشترکہ طور پر) ارقام فرمایا تھا پہونچ گیا تھا۔ اس وقت فقیر شرف ملاقات حاصل کرنے کی غرض سے حضرت قبلۂ کونین مد اللہ ظلہم العالی (حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ) کی خدمت میں شاہ جہاں آباد (دہلی) آیا ہوا ہے آپ کی وہ عرضداشت جو حضرت والا کو آپ نے بھیجی ہے نظر سے گزری۔ اس میں آپ کے اذواق و مواجید خاصہ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو نصیب ہوئے ہیں، مطالعہ کیے۔ اس سے بڑی مسرت حاصل ہوئی اور حمد الٰہی اور اس کا شکر بجالایا۔ اے اللہ اس ذوق کو زیادہ اور زیادہ اور زیادہ کر۔ اللہ نے چاہا تو وطن پہلت پہونچنے کے بعد آپ کی خدمت میں (دوسرا) نیاز نامہ لکھوں گا۔ امید کہ دعائے خیر میں یاد رکھیں گے۔ زیادہ کیا لکھوں۔ والسلام میاں محمد عتیق صاحب سلام مطالعہ کریں۔ محمد فائق کی طرف سے سلام قبول فرمائیں۔

مکتوب (۲) وفضائل و کمالات دستگاہ میر ابو سعید صاحب سلمہم اللہ تعالیٰ۔

فقیر محمد عاشق کان اللہ لہٗ بعد سلام نیاز تمام میرساند کہ الحمد للہ تعالیٰ جمیع احوال ایں نیاز مند مستوجب حمد و شکر ایزد متعال است جمعیت صوری و باطنی و استقامت امور ظاہری

وباطنی آں کرم فرمائے من از جناب مجیب الدعوات مسئول ومامول است۔ شوقے کہ بملاقات فیض آیات ایشانزت بر عالم الغیب والشہادۃ نیک روشن است آنرا بزبان وقلم دادن خلاف طریقۂ اہل دل میداند لہٰذا۔۔۔ بہ دعائے دیگر می پردازد۔ عنایت نامہ مشتمل بر شکایت ایذائے بعض الاقارب کالعقارب وسعیٔ خلل اندازی درکار دیہہ۔ کہ بفضل الٰہی بتازگی در تصرف آمدہ رسیدہ۔ مطالعہ آں موجب تشویش خاطر فاتر گردید دل بے اختیار ملتجی است کہ بفضل الٰہی خویش، مخالف را فتنداز ایذانہ بخشد وتوفیق وفاق را کرامت فرماید ومسائی مخالف را ببراد نرساند۔ بالفعل خطے درباب بذل مسائی جمیلہ در شد و مد خیال ایذاء مخالف در سرکار نواب شجاع الدولہ بہادر بخان ذی شان سید تہور علی خاں کہ بخدمت ایشاں ہم غالب است کہ رابطۂ اخلاص واشتہ باشد۔ نوشتہ ارسال نمودہ است۔ غالب است کہ توفیق ایں امیر خیر بیاید۔ وبا نجیب الدولہ فقیر را چنداں نوشت وخواند نیست مع ہذا از مقدور دریغ نیست۔ دیگر آنکہ از مرحمت نامہ وعدۂ توجہ بایںصوب قبل رمضان یا بعد آں واضح شدہ بود۔ وعدہ قبل رمضان خود رفت وبعدیت قریبۂ رمضان ہم تمام شد باید دید کہ تمنائے وصال کے رونماید۔ حق سبحانہ زود میسر آرد۔ امید از خدمت گرامی آنکہ دعائے در حق ایں نیازمند مبذول شود تا حق سبحانہ از آفت ہستی وخود پرستی نجات کرامت فرماید۔ زیادہ بجز شوق ملاقات فیض سمات چہ نگارد والسلام اولاً وآخراً وظاہراً وباطناً۔ فقیرزادہ محمد فائق سلام نیاز خود فرا یاد میدہد۔ حاجی بلال ومحمد سلیم سلام نیاز میرسانند۔ دیگر التماس آنکہ خطے کہ حضرت میاں صاحب بایشاں نوشتند نقل آں برداشتہ بایں فقیر عنایت فرمایند وہمچنیں نقل خطوط سابقہ نیز مرحمت فرمایند ودریں باب ہرگز تغافل تجویز نہ نمایند۔

ترجمہ مکتوب (۳) — فضائل وکمالات دستگاہ میر ابو سعید سلمہم اللہ تعالےٰ۔

فقیر محمد عاشق کان اللہ لہٗ — بعد سلام لکھتا ہے کہ الحمد للہ تمام احوال اس نیازمند کے لائق حمد وشکر

ایزد تعالیٰ نے ھیں۔ مجیب الدعوات سے آپ کے لئے
جمعیت صوری و معنوی اور استقامت امور ظاھری و باطنی
کی درخواست ہے شوقِ ملاقات کا جو عالم ہے اس
کو عالم الغیب والشہادۃ خوب جانتا ہے۔ اس شوق
کو زبان و قلم کے حوالے کرنا خلافِ طریقۂ اھل
دل سمجھتا ھوں لھذا...... دوسری بات لکھتا ھوں
عنایت نامہ جو بعض اقارب کی تکلیف دھی اور جائداد
جو آپ کے تصرف میں ابھی آئی ہے۔ کے کاموں
میں خلل اندازی کی شکایات پر مشتمل تھا پہونچا
اس کے مطالعہ سے دل کو تشویش ھوئی۔ اللہ تعالیٰ
سے میرا دل بے اختیار التجا کرتا ہے کہ وہ محض اپنے
فضل و کرم سے مخالف کو ایذا کی قدرت
نہ دے اور موافقت کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز
مخالف کی مساعی کو کامیاب نہ کرے۔ مخالف
کی ایذا کا اندیشہ کرتے ھوئے سرکار
شجاع الدولہ بھادر میں خان ذی شان سید تہور علی خان
کو ایک خط لکھ دیا ہے غالباً وہ آپ سے بھی رابطۂ
اخلاص رکھتے ھوں گے امید کہ وہ امر خیر کی توفیق
پائیں گے۔ نجیب الدولہ سے فقیر کی چنداں خط و
کتابت نھیں ہے اس کے باوجود ممکن کوشش
سے دریغ نہ ھوگا۔ ایک بات یہ لکھنا ہے کہ آپ
کے مرحمت نامے سے اس طرف قبل رمضان یا بعد
رمضان آنے کا وعدہ واضح ھوا تھا۔ وعدہ قبل

رمضان تو ختم ہوا ہی تھا اب رمضان کی بعد یت
تر یہ بھی ختم ہو گئی دیکھا چاہئے کہ تمنائے
وصال کب پوری ہو۔ اللہ تعالیٰ جلد ملاقات میسر
کرے۔ آپ کی ذات گرامی سے یہ امید
ہے کہ اس نیاز مند کے حق میں دعا کرتے رہیں
گے کہ اللہ تعالیٰ آفت خودی وخود پرستی سے نجات
دے۔ زیادہ بجز شوقِ ملاقات کے اور کیا لکھوں
والسلام اولاً وآخراً ظاہراً وباطناً فقیرزادہ محمد
فائق بھی اپنا سلام یاد دلا رہا ہے۔ حاجی بلال اور محمد سلیم
اپنا سلام پہونچاتے ہیں۔ دیگر التماس یہ ہے
کہ وہ خط جو حضرت میاں صاحب (حضرت شاہ ولی اللہ
محدث دھلوی) نے آپ کو لکھا ہے۔ اس کی نقل کر
کے اس فقیر کو عنایت فرمائیں۔ اسی طرح خطوطِ
سابقہ کی بھی نقل مرحمت فرمائیں اس بارے میں
تغافل کو ہرگز جائز نہ رکھیں۔

مکتوب ۳۔ حق سبحانہٗ ذاتِ مجمع کمالات آں عارف المکاشف صاحب الاذواق والمواجید را مصدر فیوض ظاہری و باطنی گرداناد آمین برب العباد۔ فقیر محمد عاشق عفی عنہ بعداز تبلیغ سلام واظہار شوق وغرام بملاقات فیض آیات مشہودِ ضمیر منیر میگرداند کہ مدتے مدید و عہدے بعید برآمدہ کہ سوائے یک مکتوب کہ مشحون حقائق و معارفِ جلیلہ بودرسیدہ بنا برآں دل ایں مہجور بالفروز شتاق لقائے بہجت افزائے وشوق مند مطالعہ کلمات معارف سمات می باشد۔ اللہ تعالیٰ بمحض عنایت خویش لطیفہ انگیزد کہ حجاب بُعدصورت ازمیان برخیزد و تمنائے دلی بوجہ احسن میسر آید۔

معلوم نیست کہ دریں ایام بکدام مقام تمکن دارند۔ امید کہ بدست آئندہ ازاسرار و

آثار آں اطلاع بخشند تا مشتاقاں ہم ازاں حظے ولذتے حاصل نمائیم۔ دیگر آنکہ الحمدللہ کہ بفضل اللہ سبحانہ، ما فقرائے باب اللہ دریں ایام فتن کہ بخصوصیت دریں ملک از دست سِکھ ..... حادثہ رو دادہ کہ تذہل کل مرضعۃ عما ارضعت و تضع کل ذات حمل حملها حکایت ازاں مینتواند شد۔ بہمہ وجوہ محفوظ ماندیم

گر برتن من زباں شود ہر موئے
یک شکر تو از ہزار نتوانم کرد

امید کہ ایں فقیر را مع الاولاد والاحباب والاصحاب بدعائے ظہر الغیب یاد فرما باشند تا در فتن صوریہ و معنویہ محفوظ مانیم و بر صراط مستقیم ثابت قدم باشیم۔ زیادہ بجز استدعائے یاد آوری چہ اظہار نماید والسلام علیکم اولاً و آخراً۔ مخدوم زادہ میر ابو العیش سلمہ اللہ سلام و شوق مطالعہ نمایند۔ فقیرزادہ محمد فائق و وحید الزماں و محمد احسان و محمد نعمان و ابو الفتح و عبد السلام سلام نیاز میرسانند حاجی بلال نیز۔

بخدمت گرامی میاں سید لعل[1] جیو صاحب کہ فقیر غائبانہ مشتاق ملاقات فیض آیات

---

[1] حضرت سید محمد عدل عرف سید لعل بن بن سید محمد بن حضرت شاہ علم اللہ حسنی رائے بریلوی۔ آپ نے اپنے بھائی سید محمد حکم سے اخذ علوم کیا پھر اپنے والد سے طریقہ نقشبندیہ حاصل کیا اور درجہ کمال کو پہونچے اور اپنے والد کے جانشین ہوئے۔ سرزمین اودھ میں اپنے زمانہ کے یگانہ روزگار بزرگ تھے آپ سے مولانا انصار الحق فرنگی محلی، مولانا ذوالفقار علی دیوی، قاضی عبد الکریم جوراسی، مولانا احمدی بن محمد نعیم کرسوی، شیخ محمد یحیٰی بن محمد ضیاء جائسی، سید محمد نعمان ابن محمد نور نصیر آبادی وغیرہم کثیر التعداد علماء و مشائخ نے فیض حاصل کیا۔ ۱۲۹۲ھ میں انتقال ہوا۔ تکیہ شاہ علم اللہ حسنی میں مزار ہے۔ ....

(نزہتہ الخواطر جلد ۶) مؤلف آئینہ اودھ نے ص ۲۵۹ پر آپ کو حضرت شاہ علم اللہ حسنی کی پانچویں پشت میں بتایا ہے جو غلط ہے۔ درحقیقت آپ حضرت شاہ علم اللہ قدس سرہ کے ابن الابن ہیں۔ یعنی دوسری پشت میں ہیں۔

ایشاں است سلام رسانند داستدعا، دعا نمایند کہ حق سبحانہٗ ہمین آں از آفت خودی وخود پرستی نجات کرامت فرمایہ وحاجی میر محمد لغمان جیو سلمہٗ اشواقیہ مطالعہ نمایند، میاں آل محمد و میاں محمد ہمام وقائم خاں سلام شوق مطالعہ نمایند۔

ترجمہ مکتوب ۱۳ — اللہ تعالیٰ آں عارف مکاشف صاحب اذواق ومواجید کو مصدر فیوض ظاہری وباطنی بنادے آمین — فقیر محمد عاشق عفی عنہٗ تبلیغ سلام اور اظہار شوق ملاقات کے بعد لکھتا ہے کہ ایک مدت دراز ہو گئی کہ سوائے ایک مکتوب کے جو کہ حقائق ومعارف جلیلہ سے بھرا ہوا تھا اور کوئی مکتوب نہیں پہنچا۔ اس بنا پر اس مہجور کا دل مشتاق دیدار اور شوق مند مطالعۂ کلماتِ معارف رہتا ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے کرم سے ایسی صورت پیدا کردے کہ یہ ظاہری پردۂ دوری درمیان سے اٹھ جائے اور تمنائے دلی بوجہ احسن میسر آئے۔ معلوم نہیں کہ ان دنوں آپ کون سے مقام سلوک پر فائز ہیں، مجھے امید ہے کہ کسی آنیوالے کے ہاتھ اپنے (موجودہ) اسرار آثار سے اطلاع بخشیں گے تاکہ ہم مشتاق بھی اس سے حظ و لطف حاصل کرلیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ الحمد للہ ہم آستانۂ خداوندی کے فقیران ایام فتن میں کہ خصوصیت کے ساتھ اس علاقہ میں سکھوں کے ہاتھ سے حادثہ رونما ہوا اور جو قیامت کا نمونہ تھا۔ بہمہ وجوہ محفوظ رہے۔ اگر جسم کے تمام رونگٹے زبان بن جائیں تب بھی اللہ تعالیٰ کا

ہزار میں سے ایک شکر ادا نہیں ہو سکتا۔ امید ہے
کہ اس فقیر کو اور اس کی اولاد، احباب اور اصحاب کو
غائبانہ دعا سے یاد کرتے رہیں گے تاکہ ہم ظاہری
و باطنی فتنوں سے محفوظ اور صراط مستقیم پر ثابت قدم
رہیں۔ زیادہ بجز استدعائے یادآوری اور کیا لکھوں۔
والسلام علیکم اولاً و آخراً۔ مخدوم زادہ ابوالعیش سلمہ
سلام و شوق مطالعہ کریں، فقیر زادہ محمد فائق کے
علاوہ، وحید الزماں، محمد احسان، محمد نعمان، ابوالفتح
عبدالسلام، سلام کہتے ہیں اور حاجی بلال بھی۔ میاں
سید لعل صاحب کی خدمت گرامی میں۔ کہ فقیر
غائبانہ ان کا مشتاق ملاقات ہے۔ سلام پہونچا
دیں۔ اور دعا کی استدعا کریں تاکہ حق تعالیٰ اس دعا
کی برکت سے مجھے آفت خودی و خود پرستی سے نجات
بخشے۔ حاجی میر محمد نعمان سلمہ اور میاں محمد ہمام
اور قائم خاں سلام شوق مطالعہ کریں۔

مکتوب - بگرامی خدمت حقائق آگاہ و معارف دستگاہ سلالۂ سادات عظام نقاوۂ دودمان سلف کرام میر ابوسعید جیو سلمہم اللہ تعالیٰ۔ فقیر محمد عاشق عفی عنہ، بعد اہدائے سلام و اشواق واضح میگرداند کہ عنایت نامہ، مبنی از قدوم بہجت لزوم در اسعد ساعات درود نمود بمطالعہ آں الواب خوشی و شادی ہر چہ تمام تر بر روئے دل مستہام کشود۔ از روزیکہ شقۂ شریف مشعر از توجہ بایں دیار و تشریف آوری تا بلشکر رسیدہ بود ہمیشہ، انتظار قدوم مسرت لزوم میداشت خصوصاً دریں روز ہا کہ لشکر بایں سمت متوجہ شدہ، شب و روز گوش بر آواز مژدہ میداشت الحمد للہ کہ آں نوید فرحت جاوید رسید اشواق دل مقتضی آں بود کہ بمجرد استماع ایں مژدہ بتعجیل ہر چہ تمام تر خود را بخدمت

رسانند لیکن بعضے مخلصان کہ دلداریٔ شاں نیز از اہم مہمات است سدِ راہ تعجیل شدند پس جہت ضرورت توقف بمیان آمد۔ ان شاء اللہ تعالیٰ عنقریب میرسم، بخاطر جمع در آنجا کہ خانۂ ایشاں است تشریف دارند و در دل صفا منزل، تشویش را راہ ندہندان شاء اللہ تعالیٰ زود ایں فقیر را رسیدہ دانند واز مژدۂ آنکہ مکاتیب فیض اسالیب حضرت قبلہ ام رضی اللہ عنہٗ ہمراہ شریف آوردہ اند بغایت شادی روئے آورد۔ شکر ایں عنایت بکدام زبان نمودہ آید کہ از احصائے خارج است۔ زیادہ بجز التماس اینکہ بخاطر جمع در آنجا تشریف دارند۔ ایں فقیر زود میرسد۔ چہ اظہار نماید والسلام از فقیر زادہ محمد فائق سلام بنیاز مطالعہ نمایند۔ حاجی بلال وغیرہ سلام بنیاز می رسانند۔ بعالیخدمت شاہ اہل اللہ آداب و تسلیمات ملتمس است محمد مقرب اللہ و میاں محمد شاہ و رحم علی و ہمہ یاراں سلام مطالعہ نمایند۔ فقط

ترجمہ مکتوب۔ حقائق آگاہ معارف دستگاہ۔۔۔۔

میر ابو سعید صاحب سلمہم اللہ کی خدمت میں فقیر محمد عاشق عفی عنہٗ بعد ھدیہ سلام و شوق فراواں واضح کرتا ہے کہ عنایت نامہ جو قدوم بہجت لزوم کی اطلاع دینے والا تھا سعید ترین ساعت میں وارد ہوا۔ اس کے مطالعہ سے مسرت و خوشی کے دروازے کامل طریقے سے دلِ پریشان پر کھل گئے۔ (اس سے پہلے) اس روز سے جبکہ آپ کا دتعی اس علاقے کی طرف توجہ فرمانے اور لشکر تک تشریف لانے کا پہونچا تھا ہمیشہ انتظار قدوم مسرت لزوم تھا۔ خصوصاً ان ایام میں کہ لشکر اس طرف متوجہ ہوا ہے۔ شب و روز اپنے کانوں کو آپ کی تشریف آوری کی خوشخبری سننے کی طرف متوجہ رکھتا تھا۔ الحمد للہ کہ وہ نوید فرحت[۱] جاوید پہونچی۔ شوقِ دل کا

۱؎ اس مکتوب سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت شاہ ابو سعید حسنیؒ (باقی حاشیہ ص۱۰۵ پر)

تقاضہ تو یہ تھا کہ اس خبر کو سنتے ہی ممکن تعجیل
کے ساتھ خود کو آپ کی خدمت میں پہونچا دوں
لیکن بعض مخلصین کہ ان کی دلداری بھی بہت ضروری
ہے تعجیل سے مانع ہوئے۔ پس ضرورت کی وجہ سے چند
روز کا توقف ہو گیا اللہ نے چاہا تو جلد پہونچ رہا
ہوں۔ اطمینان کے ساتھ وہاں (پہلت میں) تشریف رکھیں
وہ گھر آپ ہی کا ہے۔ دل صفا منزل میں کسی قسم کی
تشویش کو راہ نہ دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جلد اس
تفسیر کو وہاں پہونچا ہوا جانیں۔ اس خوشخبری
سے کہ آپ حضرت قبلہ رضی اللہ عنہ (حضرت شاہ ولی اللہ
محدث دہلوی) کے مکتوبات بھی اپنے ہمراہ لائے ہیں
بہت ہی خوشی رونما ہوئی آپ کی اس مہربانی
کا شکر میں کس زبان سے ادا کیا جائے کہ احاطۂ بیان
سے خارج ہے۔ زیادہ بجز اس (مکرر) التماس کے کہ

(بقیہ حاشیہ) جب پہلت ضلع مظفر نگر پہونچے تو شاہ محمد عاشق پھلتی مع اہل وعیال دہلی میں تھے۔ تشریف آوری حضرت شاہ ابوسعید کی خوشخبری آپ کو دہلی میں ملی۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا وصال ہو چکا ہے۔ پچھلے مکتوب میں حضرت شاہ صاحب کے مکتوبات کا مطالبہ حضرت شاہ محمد عاشق نے کیا تھا۔ اب وہ اس تقاضے کے مطابق مکتوبات ہمراہ لائے ہیں۔ یہ مکتوبات وہی ہیں جن کا پہلی قسط میں اندراج ہو چکا ہے۔ کتنی خوشی ہے مکتوبات کے ہمراہ لانے کی۔ درحقیقت اسی شوق و ذوق نے بزرگوں کے قلمی تبرکات کو ہم تک پہونچانے میں مدد دی ہے۔

اطمینان کے ساتھ وہاں تشریف رکھیں فقیر
جلد پہونچ رہا ہے۔ اور کیا اظہار کروں۔ فقیرزادہ
محمد فائق کی طرف سے سلام مطالعہ فرمائیں۔
حاجی بلال وغیرہ بھی سلام پیش کرتے ہیں۔ بعالی خدمت
شاہ اہل اللہ (پھلتی) سلام عرض ہے، محمد مقرب اللہ
میاں محمد شاہ اور رحم علی، نیز (پھلت کے) تمام
احباب سلام مطالعہ فرمائیں۔

مکتوب (۵) ...... الحمدللہ تا حالت تحریر کہ بست ودوم شہر ذی قعدہ سن ہشتاد بعد الالف والمائہ است، احوال ایں فقیر مع صغیر وکبیر مستوجب شکر وثنائے حق جل وعلا است گاہ گاہ مصحوب آئندگان ابنصوب از کوائف عافیت وازاذواق ومواجید خاصۂ خویش شرف اطلاع بخشیدہ باشند۔ واشتیاق بوصال فیض مالامال چہ نویسد کہ بتحریر نمی گنجد

اشتیاقیکہ بدیدار تو دارد دل من
دل من داند ومن دانم وداند دل من

بعدہٗ ہذا آنکہ فقیر بحسب قسمت در موضع نوگانواں سادات کہ قریب بلدۂ امروہہ است رسیدہ بود درآنجا معلوم شد کہ پسر غلام انبیا کہ عاشق علی نام دارد بے رخصت از خانہ ہمراہ دو یک اطفال دیگر عزم آں دیار کردہ واز مدتے از حالِ وے خبرے نرسیدہ ازیں جہت پدر و مادرِ وے اضطراب تمام دارند و بدریافتہ شنیدہ است کہ مشار الیہ بخدمت شریف رسیدہ بود وچند روز اقامت نمودہ۔ بنابراں ازیں فقیر استدعائے کردہ کہ بخدمت گرامی خطے متضمنِ استفسار احوال وے نویسد لہذا متصدع اوقات شریف گردیدہ۔ اگر آں سیدزادہ درآنجا بودہ باشد یا از احوال وے اطلاع باشد البتہ البتہ اطلاع بخشند زیادہ بجز استدعائے دعائے ظہر الغیب چہ التماس نمودہ آید۔ والسلام مع الاکرام میر ابوالعیش سلام شوق مطالعہ نمایند، میر محمد لقمان سلام مطالعہ فرمایند از میاں آل محمد، ومیاں رحم علی ومیاں غلام امام ومحمد قاسم سلام مطالعہ باد۔

دیگر آنکہ صاحب زادہائے مع قبائل با خیر و خوبی در بڈھانہ تشریف می دارند۔ میاں اہل اللہ صاحب وشاہ نور اللہ جیو بخیریت اند۔ محمد فائق و محمد مقرب اللہ و وحید الزماں و محمد احسان و میاں محمد جواد وحاجی بلال وجمیع خورد وکلاں بخیریت اند و بخدمت شریف سلام می رسانند۔

ترجمہ مکتوب۵۔ الحمد للہ اس وقت تک کہ ۲۲ ذی قعدہ ۱۲۵۸ھ ہے اس فقیر کے حالات مع صغیر و کبیر لائق شکر و ثنائے حضرت حق ہیں...... کبھی کبھی اس طرف کے آنے والوں کے ہاتھ اپنے کوائف عافیت اور اذواق و مواجیدِ خاصہ سے مطلع فرماتے رہا کریں۔ شوق ملاقات کا حال کیا لکھوں کہ احاطۂ تحریر میں نہیں سما سکتا... ؎

اشتیاقیکہ بدیدار تو دارد دل من
دل من داند و من دانم و داند دل من

اس کے بعد تحریر ہے کہ فقیر بحسب قسمت موضع نوگانواں سادات جو کہ شہر امروہہ کے قریب ہے گیا تھا وہاں معلوم ہوا کہ سید غلام امبیا کا لڑکا جس کا نام عاشق علی ہے گھر والوں کی اجازت کے بغیر دو ایک لڑکوں کے ساتھ اس طرف (اودھ) کو چلا گیا ہے۔ اور ایک مدت سے اس کے حال کی کوئی خبر نہیں آئی

عہ کتنا وجد انگیز اور کیف آور شعر ہے۔ یہ ان اشعار میں سے ہے جن کا ترجمہ کرنا اصل کیفیت کا زائل کرنا اور بے ذوقی کا ثبوت دینا ہے۔

عہ نوگانواں سادات امروہہ سے سات آٹھ میل کے فاصلے پر ہے۔ حضرت بابا فرید الدین مسعود قدس سرہ کے داماد سید بدر الدین اسحٰقؒ کی اولاد ہیں یہاں کے اکثر باشندے ہیں مگر ایک دو گھر چھوڑ کر سب کے سب شیعہ ہو گئے ہیں۔ (باقی حاشیہ صفحہ پر)

اس وجہ سے اس کے ماں باپ بہت مضطرب ہیں
اس کے باپ نے سنا ہے کہ عاشق علی مذکور آپ کی
خدمت میں بھی پہنچا تھا اور چند روز رائے بریلی
میں اقامت کی تھی اس بنا پر انھوں نے سید غلام انبیا
نے مجھ سے استدعا کی کہ میں ایک خط آپ کو اس
کے احوال کے استفسار میں لکھوں اسی وجہ سے میں
آپ کے اوقات شریفہ میں خلل انداز ہو رہا ہوں
اگر وہ سید زادہ وہاں ہو یا اس کے احوال سے
اطلاع ہو تو ضرور ضرور تحریر فرمائیں۔
زیادہ بجز غائبانہ دعائے خیر کے آپ سے اور کیا
التماس کیا جائے والسلام مع الاکرام میر ابوالعیش
سلام شوق مطالعہ کریں اور میر محمد نعمان بھی سلام
مطالعہ کریں، میاں آل محمد، میاں رحم علی میاں غلام
امام اور محمد قاسم کی طرف سے آپ سلام مطالعہ
فرمائیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ (اس وقت) صاحبزادگان
حضرت شاہ صاحبؒ مع متعلقین بخیر و عافیت قصبۂ

(بقیہ حاشیہ) اب سے تقریباً دو سو سال پیشتر تک اس بستی کے اندر اکیس خانقاہیں تھیں۔ آج ایک کا بھی نشان نہیں۔

سہ اللہ تعالیٰ نے سید غلام انبیا اور ان کے صاحبزادے عاشق علی کی نسل کو اہل سنت وجماعت کے مسلک پر قائم رکھا۔ حاجی سعادت علی بن عاشق علی کا ذکر خیر انوار العارفین اور تذکرۃ الکرام میں بحیثیت ایک اہل دل درویش کامل کے موجود ہے۔ عاشق علی کا سفر حج سے واپسی میں انتقال ہوا تھا۔ (انوار العارفین)

بڈھانہ ضلع مظفر نگر میں تشریف رکھتے ہیں
میاں اہل اللہ صاحب اور شاہ نور اللہ صاحب
بخیریت ہیں۔ محمد فائق، محمد مقرب اللہ
وحید الزماں، محمد احسان، میاں محمد جواد، حاجی
بلال اور تمام خورد و کلاں بخیریت ہیں۔ اور
آپ کی خدمت میں سلام پہونچاتے ہیں۔

مکتوب (۶) بنام سید ابواللیث ملقب بخواجہ ابوالعیش صاحب زادہ حضرت شاہ سید ابوسعید حسنی رائے بریلوی

سلالۂ سیادت، خلاصۂ نجابت خواجہ ابوالعیش عاش سعیداً وحمیداً از فقیر محمد عاشق عفی عنہٗ بعد سلام و ادعیہ درویشاں مطالعہ نمایند کہ اطوار سعادت آں نقاوۂ صفوت وشوق ملاقات ایں فقیر مسموع گردید ازیں معنیٰ نہایت فرح وسرور بدل رسید حق سبحانہٗ ملاقات باحسن وجوہ میسر کناد و سعادت مندکونین را بترقیات کمالاتِ صوری ومعنوی باقصی الغایات رساناد واز علم وفضل بہرہ وافی بخشاد ودر شریعت وطریقت تقویٰ وطہارت رسوخ کمال کہ موروث خاندان حضرت میر صاحب قدس سرہ است کناد ودر سیر حقیقت باعلی المراتب فائز گرداناد والسلام علیکم اولاً وآخراً ظاہراً وباطناً۔ از فقیر زادہ محمد فائق سلام مشتاقانہ مطالعہ نمایند۔

ترجمہ ــ سلالۂ سیادت خلاصۂ نجابت.....
فقیر محمد عاشق عفی عنہ کی طرف سے بعد
سلام اور درویشانہ دعاؤں کے مطالعہ کریں
تمہاری سعادت مندی کا طور طریق اور اس
فقیر سے تمہارا شوق ملاقات سننے میں آیا اس
بنا پر دل کو بڑی خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ باحسن

وجوہ تم سے ملاقات میسر کرائے اور سعادتمندو کونین کو (یعنی تمہیں) کمالات صوری ومعنوی میں ترقی عطا کرکے انتہائی درجے پر پہو نچائے نیز علم وفضل سے بہت کچھ حصہ عنایت کرے اور شریعت وطریقت تقوٰی وطہارت میں۔ جو کہ حضرت شاہ میر علم اللہ قدس سرہٗ کی میراث ہے۔ کمال نصیب کرے اور سیر حقیقت میں اعلیٰ مرتبے پر فائز فرمائے۔

والسلام اولاً وآخراً ظاہراً وباطناً

فقیر زادہ محمد فائق کی طرف سے سلام مشتاقانہ مطالعہ کریں۔

میں نے تفسیر حدیث، فقہ، عقائد، نحو، صرف، کلام، اصول اور منطق وغیرہ علوم کو اپنے والد سے پڑھا اور انہوں نے ان علوم کی چھوٹی کتابیں تو اپنے بھائی ابوالرضا محمد سے پڑھیں اور بڑی کتابیں میرزاہد ہروی سے جو مشہور حواشی کے مصنف ہیں، پڑھیں اور انہوں نے میرزا فاضل سے اور انہوں نے ملا یوسف کوسبج سے اور انہوں نے مرزا جان وغیرہ سے اور انہوں نے مشہور محقق جلال الدین دوانی سے اور انہوں نے اپنے والد اسعد وغیرہ سے اور انہوں نے علامہ تفتازانی اور علامہ شریف جرجانی کے شاگردوں سے پڑھا۔

(قول جمیل از شاہ ولی اللہؒ)